21886 ـ كریڈٹ كارڈ كی انشورنس

سوال

جب ہم كریڈٹ كارڈ مثلا ویزا یا ماسٹر كارڈ خریدنا چاہیں تو اس كی انشورنس كراوانی لازمی ہے، تا كہ جب یہ كارڈ چوری ہو جائے یا اس كارڈ كے ذریعہ كوئی اور رقم نكلوا لے تو انشورنس كمپنی كے ہاں یہ مضمون ہو گا؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

یہ انشورنس حرام ہے اور جائز نہیں، اور یہ حرام كردہ جوے كی ایك قسم ہے جسے حرام كرتے ہوئے اللہ تعالی نے اپنی كتاب میں ارشاد فرمایا:

اے ایمان والو! بات یہی ہے كہ شراب اور جوا اور درگاہیں اور فال نكالنے كے پانسے كے تیر یہ سب گندی باتیں اور شیطانی كام ہیں، ان سے بالكل الگ تھلگ رہو اور اجتناب كرو تا كہ تم كامیاب ہو جاؤ المائدۃ (90).

لہذا انشورنس كمپنی رقم لے لیتی ہے، اور جب كارڈ چوری ہو جائے تو چوری شدہ كی وہ ضامن ہے، اور اگر كچھ نہ ہو تو كمپنی مال ہڑپ كر جاتی ہے.

اور چوری ہونا یا نہ ہونا یہ ایك مجہول ہے، اور اگر كارڈ چوری ہو جائے تو اس سے چوری ہونے والی رقم بھی معلوم نہیں بلكہ مجہول ہے، تو یہ واضح دھوكہ و فراڈ اور جہالت ہے.

اور جب كچھ بھی نہ ہو تو وہ لوگوں كا ناحق اور باطل طریقہ سے مال حاصل كرتے ہیں، اوراللہ تعالی كا فرمان ہے:

اے ایمان والو! تم آپس میں ایك دوسرے كا مال ناحق اورباطل طریقہ سے نہ كھاؤ مگر یہ كہ آپس كی رضامندی سے تجارت ہو النساء (29).

یہ اور اس پر اضافہ یہ كہ اكثر كریڈٹ كارڈوں میں تو سودی اور حرام كردہ شرائط وغیرہ پائی جاتی ہیں.

واللہ اعلم .